اکیلے نماز پڑھنے والے نے تراویح کے امام سے آیتِ سجدہ سنی تو حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13318

تاریخ اجراء: 17 رمضان المبارک 1445ھ / 28 مارچ 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص دورانِ تراویح اپنی فرض نماز ادا کر رہا ہو یا سنتیں ادا کر رہا ہو، اسی دوران تراویح پڑھانے والے امام صاحب نے آیتِ سجدہ پڑھی جو الگ نماز پڑھنے والے نے بھی سنی، تو کیا اس پر بھی سجدۂ تلاوت واجب ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! مذکورہ صورت میں جس شخص نے اپنی الگ نماز ادا کرتے ہوئے تراویح پڑھانے والے امام سے آیتِ سجدہ سنی، تو آیتِ سجدہ سننے کی وجہ سے اس پر بھی سجدۂ تلاوت کرنا واجب ہو گا البتہ یہ سجدہ وہ اپنی نماز مکمل ادا کرنے کے بعد ادا کرے گا، نماز میں ادا نہیں کر سکتا۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے: ”(لو سمع المصلي) السجدة (من غيره لم يسجد فيها) لأنها غير صلاتية (بل) يسجد (بعدها) لسماعها من غير محجور“ یعنی اگر نمازی نے کسی دوسرے سے آیتِ سجدہ سنی، تو وہ نماز میں سجدہ نہ کرے کیونکہ یہ اس کی نماز کا سجدہ نہیں بلکہ نماز کے بعد سجدہ کرے کیونکہ اس نے آیتِ سجدہ غیرِ مجبور سے سنی ہے۔

اس کے تحت علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”قوله: (ولو سمع المصلی) ای سواء كان اماما او مؤتما او منفردا۔ وقوله: (من غيره) ای ممن ليس معه فی الصلاۃ سواء كان اماما غير امامه او مؤتما بذلك الامام او منفردا او غير مصل اصلا“ یعنی آیتِ سجدہ سننے والا نمازی خواہ امام ہو، مقتدی یا اکیلے نماز پڑھ رہا ہو۔ اور دوسرا جس نے آیتِ سجدہ تلاوت کی، اس سے مراد وہ ہے جو اس کے ساتھ نماز میں نہیں خواہ وہ

کسی اور جماعت کا امام ہو یا کسی اور جماعت کے امام کا مقتدی ہو یا اکیلے نماز پڑھ رہا یا وہ نماز پڑھ ہی نہ رہا ہو۔(رد المحتار علی الدر المختار شرح تنویر الابصار، جلد2، صفحہ709، مطبوعہ: بیروت)

علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"یسجد بعد الصلاۃ مصل سمع آیۃ السجدۃ ممن لیس معہ فی تلک الصلاۃ سواء کان مصلیا او غیر مصل "یعنی جس نماز پڑھنے والے نے ایسے شخص سے آیتِ سجدہ سنی جو اس کے ساتھ اس کی نماز میں شریک نہیں خواہ وہ خود نماز پڑھ رہا ہو یا نہ پڑھ رہا ہو تو یہ آیتِ سجدہ سننے والا نمازی نماز کے بعد سجدۂ تلاوت کرے گا۔(فتح باب العنایۃ، جلد1، صفحہ378، مطبوعہ: بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:"مقتدی نے آیتِ سجدہ پڑھی تو نہ خود اس پر سجدہ واجب ہے، نہ امام پر اور نہ مقتدیوں پر، نہ نماز میں، نہ بعد میں۔ **البتہ اگر دوسرے نمازی نے کہ اس کے ساتھ نماز میں شامل نہ تھا، آیت سنی خواہ منفرد ہو یا دوسرے امام کا مقتدی یا دوسرا امام، ان پر بعدِ نماز سجدہ واجب ہے**"(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ729، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net